REGD NO. L5254

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم پنجشنبہ

۸ محرم ۱۳۷۶ھ

نئی جلد

جلد ۴۵/۱۰ ۱۶ ظہور ۱۳۳۵ھش ۱۶ اگست ۱۹۵۶ء نمبر ۱۹۱

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۱۵ اگست ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق جابہ سے آج صبح کوئی تازہ اطلاع موصول نہیں ہوئی، احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

ربوہ ۱۵ اگست ۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی طبیعت آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے الحمد للہ احباب صحت کاملہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں

مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی جو سلسلہ کے بعض کاموں کے لئے سیالکوٹ گئے ہوئے تھے ۔ کل ۱۴/۸/۵۶ ربوہ تشریف لے آئے ۔ آپ کل ہی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں جابہ روانہ ہو گئے ہیں ۔

ربوہ ۱۵ اگست ۔ کل بعد نماز مغرب مسجد محلہ دار الرحمت غربی میں زیر صدارت مکرم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل ایک جلسہ منعقد ہوا ۔ حضرت مولانا راجیکی صاحب ۔ مکرم مولوی قمر الدین صاحب ۔ ابو المنیر مولوی نور الحق صاحب اور مولوی غلام باری صاحب سیف اور صاحب صدر نے خلافت کی برکات اور اس کی اہمیت و عظمت کے موضوع پر اہم تقاریر فرمائیں ۔

ربوہ میں یوم استقلال کی تقریب

پاکستان کے استحکام اور خوشحالی کے لئے دعائیں

ربوہ ۱۵ اگست ۔ کل یہاں یوم آزادی کی تقریب کے سلسلہ میں تمام مساجد میں پاکستان کے استحکام اور اس کے باشندوں کی خوشحالی کے لئے دعائیں کی گئیں ۔ پاکستانی جھنڈا لہرایا گیا ۔ اور صدر انجمن احمدیہ و تحریک جدید کے دفاتر میں تعطیل رہی ۔

نظام اسلام پارٹی سرکاری وزارت سے علیحدہ نہیں ہوگی

ڈھاکہ ۱۵ اگست ۔ مشرقی پاکستان کی نظام اسلام پارٹی نے سرکاری وزارت میں شامل رہنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ واضح رہے کہ پہلے اس پارٹی نے وزارت سے علیحدہ ہو جانے کا فیصلہ کیا تھا ۔ لیکن بعد میں متحدہ محاذ پارٹی کے ساتھ گفت و شنید کے نتیجہ میں اس فیصلہ کو بدل دیا گیا ۔

مغربی پاکستان کے تمام دریاؤں میں سیلاب آرہا ہے

لاہور ۱۵ اگست تازہ ترین اطلاعات کے مطابق مغربی پاکستان کے تمام دریاؤں میں زبردست طغیانی آرہی ہے ۔ تاہم صورت حالات ابھی پوری طرح قابو میں ہے ۔

روس لنڈن کانفرنس کے شروع ہوتے ہی اسے ملتوی کرنے کی تجویز پیش کریگا

فرانس نہر سویز کو بین الاقوامی ادارہ کے سپرد کرنے کی تجویز پیش کرے گا

لنڈن ۱۵ اگست ایک خبر رساں ایجنسی نے ماسکو کے باخبر سیاسی حلقوں کے حوالہ سے یہ اطلاع دی ہے کہ روس نہر سویز کے سلسلہ میں لنڈن کانفرنس کے شروع ہوتے ہی کانفرنس کو ملتوی کر دینے کی تجویز پیش کریگا ۔ اور کرنل ناصر کی پیشکردہ متبادل تجاویز کو منظور کرنے پر زور دیگا ۔ کل روسی وفد لنڈن پہنچ گیا ۔ اس کے لیڈر نے جو روس کے وزیر خارجہ ہیں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ روس کوشش کرے گا کہ نہر سویز کے مسئلہ کا ایسا حل نکل آئے جو مصر سمیت تمام ممالک کے لئے قابل قبول ہو ۔ گو روسی وزیر خارجہ نے اس سلسلہ میں معین تجاویز بتانے سے انکار کر دیا ۔ تاہم ایک خبر رساں ایجنسی نے بتایا ہے ۔ کہ کانفرنس شروع ہوتے ہی روسی وفد یہ تجویز پیش کرے گا کہ اس کانفرنس کو بغیر کسی کارروائی کے ملتوی کر دیا جائے ۔ اور اس کی جگہ مصر کے صدر کرنل ناصر کی تجویز کے مطابق کسی اور مقام پر کانفرنس بلائی جائے ۔

پاکستانی وفد کے قائد مسٹر حمید الحق چوہدری وزیر خارجہ نے پاکستان کے موقف کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ پاکستان نہر سویز کو آزادانہ آمد و رفت کے لئے کھلا رہنے کے حق میں ہے ۔ لیکن وہ یہ بھی چاہتا ہے کہ مصر کی آزادی اور نہر سویز پر اسکے حقوق ملکیت کو بھی کسی قسم کا صدمہ نہ پہنچے

پیرس کی ایک اطلاع کے مطابق فرانسیسی کابینہ نے نہر سویز کو بین الاقوامی ادارہ کے سپرد کرنے کی تجویز منظور کر لی ہے ۔ فرانس یہی تجویز لنڈن کانفرنس میں پیش کرے گا ۔ امید کی جاتی ہے کہ برطانیہ اور امریکہ بھی اس تجویز کی حمایت کریں گے ۔

ضروری اعلان

از مکرم ناظر صاحب امور عامہ

جیسا کہ دوستوں کو معلوم ہے آجکل منافقین حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خلاف کئی قسم کی فتنہ پردازیوں سے کام لے رہے ہیں ۔ اور وہ اپنی ریشہ دوانیوں سے سلسلہ کے نظام اور اس کے نقطۂ وحدت پر حملہ آور ہیں ۔ ان نہایت ہی نازک ایام میں جماعت کے تمام دوستوں کو دعاؤں اور انابت الی اللہ سے کام لینا چاہیئے اور خصوصیت سے اس امر کو مدنظر رکھنا چاہیئے ۔ کہ دشمن کی طرف سے خواہ انہیں اشتعال دلانے کے لئے کس قدر نازیبا حرکات کی جائیں اور خواہ کتنے ہی درشت اور ناواجب کلمات استعمال کئے جائیں ۔ انہیں ہر حالت میں صبر سے کام لینا چاہیئے ۔ اور ایسی تمام حرکات سے کلی اجتناب کرنا چاہیئے ۔ جو شریعت اور رائج الوقت قانون کے منافی ہوں، قرآن کریم نے مومنوں کو یہی نصیحت کی ہے ۔ اور بتایا ہے کہ جب کفار کے نقش قدم پر چلنے والے منافق اور ظالم طبع لوگ ان سے خطاب کرتے ۔ اور انہیں اشتعال دلا کر اپنے ساتھ الجھانے کی کوشش کرتے ہیں ۔ تو بجائے اس کے کہ وہ جوش میں آکر صبر و ضبط کے دامن کو اپنے ہاتھ سے چھوڑ بیٹھیں وہ خاموشی سے اٹھ کر چلے جاتے ہیں ۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے وَاِذَا خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا ۔ جب جاہل ان سے خطاب کرتے ہیں تو وہ انہیں سلام کہہ کر چلے جاتے ہیں ۔ قرآن کریم کی یہ اعلیٰ درجہ کی تعلیم ہماری جماعت کے دوستوں کو ہمیشہ اپنے مدنظر رکھنی چاہیئے اور اگر کوئی شخص انہیں اشتعال دلانے کی کوشش کرے ۔ تو خواہ ان کا نفس انہیں کتنا ہی جواب دینے پر مجبور کرے ۔ وہ صبر و ضبط کا نمونہ دکھائیں اور اعوذ پڑھ کر ایسی مجلس سے اٹھ آئیں اور مرکز کو اطلاع دیں ۔ یہ یقیناً ان کے لئے بابرکت ہوگا ۔ اور اللہ تعالیٰ خود مخالفین کے حملہ کا دفاع کریگا

تمام جماعتوں کے امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان کا فرض ہے ۔ کہ وہ یہ اعلان اپنی جماعت کے دوستوں کو بار بار سنائیں اور صبر و ضبط کی تلقین [illegible]

ملک بھر میں یوم آزادی کی تقریبات

کراچی ۱۵ اگست ۔ کل پاکستان کے طول و عرض میں یوم استقلال کی مبارک تقریب منائی گئی ۔ اس موقعہ پر پاکستانی جھنڈا لہرانے کے علاوہ پاکستان کے استحکام کے لئے دعائیں کی گئیں ۔ اور غرباء میں کھانا تقسیم کیا گیا ۔ واضح رہے کہ اس دفعہ محرم کی وجہ سے چراغاں نہیں کیا گیا ۔

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا ۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ اگست ۱۹۵۶ء

دو ٹوک فیصلے کا آسان طریقہ

قسط سوم

(سلسلہ کے لئے دیکھیں روزنامہ الفضل مورخہ ۱۴ اگست ۱۹۵۶ء)

"پیغام صلح" لاہور اپنے اداریہ مورخہ ۸ اگست ۱۹۵۶ء میں زیر عنوان "قادیانی فتنہ اور ہم" لکھتا ہے:

"میاں صاحب (سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ ناقل) کو بھی خیال گزر رہا ہے۔ کہ کئی سال سے جماعت احمدیہ لاہور نے انہیں مخاطب نہیں کیا۔ معلوم ہوتا ہے۔ وہ دم خم اب اس میں باقی نہیں رہا۔ جو آج سے کچھ سال پہلے تھا۔ جب ان کے عقائد و اعمال پر "پیغام صلح" میں تنقید کی جاتی تھی۔ اس لئے فتنہ منافقین کی آڑ میں وہ بار بار "پیغامیوں" پر برس رہے ہیں۔"

"پیغام صلح" نے "پیغامیوں" کے لفظ پر نمبر ۱ ڈال کر نیچے حاشیہ میں لکھا ہے۔

"پیغامیوں" کے لفظ میں میاں صاحب کی اخلاقی بلندی کا مظاہرہ اور لا تنابزوا بالالقاب کے ارشاد ربانی کی تعمیل ہے۔"

سوال یہ ہے۔ کہ آپ "جماعت احمدیہ" میں سے نکل کر ایک الگ راہ اختیار کر چکے ہیں اور خلافت المسیح الموعود علیہ السلام کے منکر ہیں۔ ایسی صورت میں تفریق ظاہر کرنے کے لئے آپ کو کس نام سے یاد کیا جائے۔ چونکہ شروع سے ہی "پیغام صلح" آپ کا ترجمان رہا ہے۔ بلکہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کے عہد سے ہی ایسا ہے۔ اور انہی لوگوں نے دریا کے منجدھار سے کٹ کر اپنی الگ نہر جاری کی ہوئی ہے۔ اس لئے نیچرل طور پر "پیغامی" کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سے غرض کسی کی تحقیر کرنا یا نام رکھنا نہیں ہے۔ کہ ارشاد الٰہی کی خلاف ورزی پائی جاتی ہو۔ اگر آپ کو تفریق کے لئے یہ نام پسند نہیں ہے۔ تو آپ کوئی نام تجویز کر دیں۔ ہم انشاء اللہ وہی استعمال کیا کریں گے۔

اس ضمن میں ذرا اپنے لٹریچر کا بھی جائزہ لے لیجئے۔ اور دیکھئے کہ آپ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے کیا کیا نام رکھتے آئے ہیں۔ اسی مضمون میں آپ نے "میاں صاحب" کا لفظ کئی بار محض تحقیر کے لئے لکھا ہے۔ اور پھر مودودی جماعت اور احراریوں اور دوسرے مخالفین احمدیت کی طرح آپ ہمیشہ جماعت احمدیہ کو "قادیانی" لکھتے ہیں۔ اور ایسا آپ یقیناً تحقیر کے نقطۂ نظر سے کرتے ہیں۔ آپ کی عبارتوں کے سیاق و سباق سے ہم ثابت کر سکتے ہیں۔

خیر یہ تو ایک جملہ معترضہ تھا۔ اصل بات جو ہم کہنا چاہتے ہیں۔ وہ یہ ہے کہ آپ نے جو یہ ادعا کیا ہے۔ کہ برسوں سے آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مخاطب نہیں کیا۔ اور نہ آپ کے عقائد پر اتنے عرصہ میں کبھی تنقید کی ہے۔ دیکھنا یہ ہے۔ کہ اس میں کس قدر سچائی ہے۔ دور جانے کی ضرورت نہیں صرف فسادات پنجاب کے بعد سے اب تک کے فائل "پیغام صلح" کے ملاحظہ کیجئے۔ اور الفضل کے فائل بھی اسی وقت سے نکال کر آگے رکھیئے۔ الفضل ہفتہ میں چھ دن شائع ہوتا ہے۔ اور پیغام صلح آجکل ہفتہ میں ایک بار شائع ہو رہا ہے۔ یعنی دونوں کی اشاعتوں میں چھ اور ایک کی نسبت ہے

اب ان دونوں اخباروں کے فائلوں کے ملاحظہ سے معلوم کیجئے۔ کہ فسادات پنجاب کے بعد "پیغام صلح" نے کتنے اداریوں اور کتنے مضمونوں میں جماعت احمدیہ کے عقائد پر جارحانہ تنقید کی ہے۔ اور الفضل نے کتنے اداریوں اور مضمونوں میں جارحانہ تنقید آپ کے عقائد پر کی ہے۔

اس جائزہ سے آپ کو یقیناً معلوم ہو جائیگا۔ کہ جہاں "پیغام صلح" نے تقریباً ہر پرچہ میں جماعت احمدیہ کے خلاف کچھ نہ کچھ گوہر فشانی فرمائی ہے۔ وہاں الفضل نے ایک دفعہ بھی کسی اداریہ میں جارحانہ حملہ آپ کے عقائد پر نہیں کیا۔ البتہ صرف ایک یا دو دفعہ آپ کے حملوں کا جواب ضرور دیا ہے۔ اور وہ بھی جب آپ بات کو بڑھانا چاہتے رہے ہیں الفضل نے خاموشی اختیار کی ہے۔ ہم جناب مولوی صدر الدین صاحب اور جناب میاں محمد صاحب رئیس لائل پور دونوں کو یہ اختیار دیتے ہیں۔ کہ وہ مل کر ان دونوں اخباروں کے فائلوں کا جائزہ لیں۔ اور اپنی رپورٹ "پیغام صلح" میں شائع کر دیں۔

"پیغام صلح" نے حضرت خلیفۃ المسیح اول رضؓ کی محبت جتانے کے لئے اپنے ان سے اداریوں میں آپ کی شان کے متعلق سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بڑے بڑے حوالے پیش کئے ہیں۔ کاش "اہل پیغام" ان حوالوں کے پیش نظر ہی حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ کے دعاوی پر ایمان لے آئیں۔ اور خلافت کے متعلق ان کی جو تقاریر ہم ابھی ابھی الفضل میں شائع کر چکے ہیں۔ ان کی حقیقت کو سمجھیں۔ اور انجمن کی آزادیوں کی بجائے اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑنے کی کوشش کریں۔ اور ایک ایسے انسان کی نسبت جس کو جماعت احمدیہ اپنا خلیفہ مانتی ہے۔ ایسے رکیک الفاظ اور فقرے لکھنے چھوڑ دیں۔ جیسے کہ پیغام صلح کے حالیہ اداریوں کی زینت بنائے گئے ہیں۔ اور جن پر یقیناً احراریوں اور مودودی صاحب کے جناب ملک نصر اللہ خاں عزیز کو بھی ندامت سے سر جھکانا پڑتا ہے۔ اور وہ آئندہ پیغام صلح کے آگے زانوئے تلمذ نہ کرنے کا ارادہ کریں۔ تو کچھ بعید از قیاس نہیں۔

اس ضمن میں ہم جناب مولوی صدر الدین صاحب اور جناب میاں محمد صاحب رئیس لائل پور کے سامنے ایک دو حالیہ عبارتیں "پیغام صلح" کی رکھتے ہیں۔ اور ان سے پوچھتے ہیں۔ کہ کیا ایک دینی جماعت کے ترجمان کا طرز کلام ایسا ہی ہونا چاہیئے۔ "پیغام صلح" نے اس عبارت سے پہلے جو ہم نے اوپر نقل کی ہے۔ اور جس میں پیغام صلح نے یہ سراسر خلاف واقعہ ادعا کیا ہے۔ کہ اس نے برسوں تک سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو مخاطب نہیں کیا۔ اور نہ آپ کے عقائد پر تنقید کی ہے لکھا ہے:-

"میاں صاحب کی حالت آج اس عورت کی طرح ہو گئی ہے۔ جس کو اس کی گلی کے لڑکے چھیڑا کرتے تھے۔ ایک دن ان لڑکوں نے باہم ایکا کر لیا۔ کہ آج اس کو کچھ نہیں کہیں گے۔ اور جب وہ عورت باہر نکلی۔ اور کسی نے اس کو کچھ نہ کہا۔ تو وہ کہنے لگی۔ کیا اس گلی کے لڑکے آج مر گئے ہیں؟"

"میاں صاحب کی ساری عمر اپنی پیری کے قائم کرنے میں گذری ہے۔ اور اس کے ثبات کے لئے انہوں نے تقویٰ۔ دیانت و امانت کو بالائے طاق رکھ کر ہر مکر و فریب اور اتہام سے کام لیا ہے۔" (پیغام صلح مورخہ ۸ اگست ۱۹۵۶ء)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "اہل پیغام" کے متعلق جو کچھ اپنے بیانات میں کہا ہے۔ وہ شہادتوں پر مبنی ہے۔ پھر اپنا قیاس پیش کرتے وقت حضور نے کسی شخص کے متعلق توہین کا ایک لفظ بھی استعمال نہیں کیا۔ مگر مندرجہ بالا دو حوالوں ہی سے "پیغام صلح" کے لب و لہجہ کا علم ہو جاتا ہے۔ جو اس نے اپنے اداریوں میں اختیار کیا ہے۔

اگر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی جماعت سے "گند" نکالنا چاہتے ہیں۔ تو اس سے "اہل پیغام" کو کیوں تکلیف ہوتی ہے۔ اور وہ ایسے اوچھے ہتھیاروں پر کیوں ہمیشہ اتر آتا ہے۔ ہم نے جیسا کہ پہلے بھی کہا ہے۔ بے شک جماعت لاہور میں بعض نیک دل افراد بھی موجود ہیں۔ اور یہ ضروری نہیں۔ کہ خلافت المسیح کے انہدام کے لئے جو سازشیں ہوتی ہیں۔ اس میں تمام افراد شامل ہوں۔ اکثر ایسے ہوں گے جن کو یقیناً بعض ہوشیار قسم کے لوگوں کی سرگرمیوں کا شاید علم بھی نہیں ہوگا۔ اس لئے "پیغام صلح" کو چاہیئے تھا۔ کہ وہ صبر سے کام لیتا۔ اور جو کچھ کہنا چاہتا تھا۔ دینی متانت اور صالحانہ سنجیدگی کو ہاتھ سے نہ جانے دیتا۔ اور اپنی صفائی ٹھوس حقائق کی بناء پر کرتا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے لئے یہ کتنا باعث اذیت ہے۔ کہ آپ کا نام لینے والے بعینہٖ وہی انداز گفتگو اختیار کر رہے ہیں۔ جو مخالفین حق کا انداز شروع سے چلا آیا ہے۔ کہ ٹھوس دلائل کا جواب "گالیوں" الزام تراشیوں اور ذاتی عیب چینیوں سے دیتے ہیں۔

کیا ہم امید کریں۔ کہ "پیغام صلح" آئندہ اپنی اصلاح کر لے گا؟

پھر "پیغام صلح" اپنے اداریہ کے آخر میں لکھتا ہے:-

"قارئین کرام ان کے موجودہ بیانات کو پڑھیں۔ ان میں اپنی کارگذاریوں اور اپنی ستائش کے سوا کچھ نہ پائیں گے۔ وہ اپنے کارناموں سے اپنے مریدین پر رعب ڈالنا چاہتے ہیں۔ لیکن معلوم ہوتا ہے۔ کہ خود میاں صاحب کی جماعت جو ان کی اندھا دھند تقلید کرتی رہی ہے۔ اور ان کی ہر بات پر اندھے اور بہرے ہو کر گرتی تھی۔ اب ان کی کارستانیوں سے تنگ آگئی ہے۔ اور ان میں ایک ایسا عنصر پیدا ہو گیا ہے۔ جو اس پیر پرستی اور گدی نشینی کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ اور خود میاں صاحب کو بھی اپنی کمزوری محسوس ہو رہی ہے۔ اور انہوں نے "منافقین" کے پرانے ہتھیار سے پھر کام لینا شروع کیا ہے۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان "منافقین" کو ہمت اور طاقت دے۔ کہ وہ پیر پرستی کی لعنت سے نجات حاصل کر کے مسیح موعود علیہ السلام کے مسلک پر قائم ہو جائیں" (پیغام صلح ۸ اگست ۱۹۵۶ء)

یہ پیری اور گدی نشینی کا الزام وہی ہے۔ جو آپ لوگوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ

(باقی دیکھو صفحہ ۴ پر)

سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ کی خلافت برحق اور منشائے الٰہی کے عین مطابق ہے

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی موعود خلافت پر ہمارا ایمان چٹان کی طرح مضبوط اور غیر متزلزل ہے

جماعت احمدیہ کوئٹہ کے اجلاس عام میں مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس کی تقریر

منافقین جو خفیہ طور پر جماعت احمدیہ میں پھوٹ اور مخلصین کو خلافت سے بدظن اور متنفر کرنے میں سرگرم عمل تھے۔ وہ ابھی اپنے منصوبوں کو عملی جامہ نہ پہنا سکے تھے کہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور ہمارے اولوالعزم امام کی خداداد فراست اور دوربین نگاہ نے ان لوگوں کے ارادوں کو بروقت بھانپ لیا۔ اور ان کی خفیہ سازش کو منظر عام پر لا کر جماعت کو اس کے مہلک نتائج سے محفوظ کر دیا۔ الحمد للہ ـــ جونہی منافقوں کی تشویشناک خبر جماعت کوئٹہ کو پہونچی تمام افراد میں بجلی کی طرح بیداری کی لہر دوڑنے لگی۔ خطوط اور تاروں کے ذریعہ اپنے محبوب امام سے اپنی عقیدت و محبت اور خلافت کے ساتھ دائمی وابستگی کا اظہار کیا۔ علاوہ ازیں حلقہ وار جلسے منعقد کئے گئے۔ جس میں خلافت کو اللہ تعالیٰ کی ایک عظیم الشان نعمت ثابت کیا گیا۔ اور اس کی اہمیت اور برکات کی وضاحت کرتے ہوئے دوستوں کو خلافت کے حاسدوں اور معاندین سے بچنے اور دور رہنے کی تلقین کی گئی۔

حسن اتفاق سے مکرم و محترم جناب مولانا جلال الدین صاحب شمس بھی تبدیلی آب و ہوا اور علاج کے لئے کوئٹہ میں مقیم ہیں۔ آپ نے بھی تقریر فرمائی۔ جس کا ملخص بغرض افادۂ عام درج ذیل کیا جاتا ہے۔

(خاکسار: محمد عیسیٰ جان سیکرٹری اصلاح و ارشاد کوئٹہ)

منافقین کے پروپیگنڈا اور اعتراضات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ کہ جب انسان اعتراضات کا پہلو اختیار کرتا ہے۔ تو اس کے اعتراضات کبھی ختم نہیں ہوتے۔ دنیا میں کوئی نبی مامور یا بزرگ نہیں گزرا۔ جس پر معترضین نے اعتراضات نہیں کئے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر سب سے زیادہ اعتراضات ہوئے ہیں۔ اس زمانہ میں بھی عیسائیوں اور آریہ سماجیوں کی طرف سے اعتراضات کا سلسلہ جاری ہے۔ حالانکہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی صداقت سورج کی طرح روشن ہے۔ انسان کی اس طبیعت کا ایک کہانی میں ذکر کیا گیا ہے۔ کہتے ہیں کہ ایک دفعہ ایک شخص اور اس کا بیٹا اپنے گدھے کو لئے ہوئے کسی شہر کو جا رہے تھے۔ راستہ میں کچھ لوگ ملے اور کہنے لگے کہ یہ کس قسم کے بے وقوف ہیں پیدل جا رہے ہیں اور گدھے پر سوار نہیں ہوتے۔ آخر گدھا کس مرض کی دوا ہے۔ چنانچہ اس اعتراض سے بچنے کے لئے باپ گدھے پر سوار ہوا۔ تھوڑی دور جا کر کچھ اور لوگ ملے۔ وہ باپ کو گدھے پر سوار دیکھ کر طعنے دینے لگے۔ کہ یہ کتنا بے رحم باپ ہے خود تو گدھے پر سوار ہے۔ اور اس کا بیٹا پیدل جا رہا ہے۔ یہ سنکر باپ اتر آیا۔ اور بیٹے کو سوار کر دیا۔ اس کے بعد کچھ لوگ ملے جو کہنے لگے۔ کہ اس بیٹے کو شرم نہیں آتی۔ کہ خود سوار ہے۔ اور باپ پیدل جا رہا ہے۔ تب وہ دونوں گدھے پر سوار ہو گئے۔ تھوڑی دیر کے بعد کچھ اور لوگ ملے۔ جو آپس میں کہہ رہے تھے۔ کہ یہ باپ بیٹا کتنے ظالم ہیں کہ ایک کمزور نحیف جانور پر دونوں سوار ہیں۔ الغرض جب انسان کسی پر اعتراض کرنا چاہے تو کوئی نہ کوئی جائز و ناجائز وجہ اعتراض کی ڈھونڈھ لیتا ہے۔

اس وقت فتنہ پرداز گروہ نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے خلاف جو سب سے بڑا اعتراض کیا ہے وہ یہ ہے کہ آپ بوڑھے ہو چکے ہیں اور بیمار رہتے ہیں۔ اس لئے آپ خلافت کے اہل نہیں رہے۔ لیکن جب آپ مسند خلافت پر متمکن ہوئے تھے۔ اس وقت یہی معترضین کہا کرتے تھے کہ یہ تو بچہ ہے ناتجربہ کار ہے۔ یہ خلافت کا اہل نہیں۔ اس نے جماعت کو کیا چلانا ہے۔ اور اب جب آپ کو تجربہ بھی حاصل ہو گیا۔ تو اب یہ اعتراض کر دیا کہ آپ بوڑھے ہو گئے ہیں اور عمر زیادہ ہے۔ بہرحال انسان اعتراض سے کسی طرح بھی نہیں بچ سکتا۔ یاد رکھو وہی لوگ فتنوں سے محفوظ رہ سکتے ہیں۔ جو دل میں اخلاص رکھتے ہیں۔ اور ان کو یقین ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے برحق خلیفہ ہیں اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کی تائیدات اور نصل آپ کے شامل حال ہے وہی ہیں جو ہر قسم کی قربانی کر سکتے ہیں۔ اور ان کے پائے ثبات میں لغزش نہیں آ سکتی حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے گناہ سے بچنے کا بڑا ذریعہ خدا تعالیٰ کی ہستی پر یقین بتایا ہے اور فرمایا ہے کہ لوگ گناہ پر اس لئے دلیر ہوتے ہیں۔ کہ انہیں خدا تعالیٰ پر یقین نہیں ہوتا۔ اور وہ یقین نہیں رکھتے کہ اللہ تعالیٰ انہیں گناہوں کی سزا دے سکتا ہے۔ اگر یقین حاصل ہو۔ تو وہ کبھی گناہ کرنے کی جرأت نہیں کرتے مثلاً اگر کسی کو معلوم ہو کہ فلاں سوراخ میں زہریلا سانپ موجود ہے۔ تو وہ کبھی اس میں اپنا پاؤں یا ہاتھ داخل نہیں کرے گا۔ اسی طرح اگر کسی غار میں خونخوار شیر رہتا ہو۔ اس میں کوئی انسان داخل ہونے کو تیار نہیں ہوگا۔ اسی طرح اگر ہمیں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خلافت پر یقین کامل ہے۔ تو ہم ہر قسم کی قربانی کرنے کو تیار ہوں گے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کو حضور کی رسالت اور منجانب اللہ ہونے پر یقین کامل تھا۔ اس لئے انہوں نے جانی مالی اور ہر قسم کی قربانی دینے سے دریغ نہیں کیا۔ اور اطاعت اور فرمانبرداری میں وہ نمونہ دکھایا جس کی مثال تاریخ عالم میں نہیں ملتی۔ اس لئے ہمیں تقریروں اور تحریروں کے ذریعہ دوستوں پر خوب واضح کرنا چاہیئے۔ کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خلافت برحق اور منشائے الٰہی کے عین مطابق ہے۔ اس صورت میں یقیناً ہمارا یقین ایک مضبوط چٹان کی طرح غیر متزلزل ثابت ہوگا۔ اور کوئی وسوسہ پھیلانے والا ہمارے قدموں کو ڈگمگا نہیں سکے گا۔ اگر ہم غور کریں تو ہمیں آسانی معلوم ہو سکتا ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ محض غیر معمولی خلیفہ ہی نہیں بلکہ موعود خلیفوں میں سے ایک اولوالعزم خلیفہ ہیں آپ کی خلافت کے متعلق ہزاروں سال پہلے کی پیشگوئیاں موجود ہیں۔ مثلاً یوزف باکھے جو بیت المقدس کا بشپ تھا۔ اس نے طالمود سے روایات منتخب کر کے لکھی ہیں۔ اس میں صاف طور پر ذکر ہے۔ کہ آنے والے مسیح کا بیٹا اس کا جانشین اور خلیفہ ہوگا۔ پھر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی۔ کہ یتزوج ویولد لہ کہ مسیح موعود شادی کریگا اور اس کی اولاد ہوگی۔ جو اسلامی خدمات کے لحاظ سے خاص مرتبہ اور شان رکھے گی آپ کے بعد امت کے ائمہ نے بھی پیشگوئیاں کی ہیں مثلاً حضرت ولی نعمت اللہ شاہ صاحب نے فرمایا ؎

"مہدی وقت و عیسیٰ دوراں
ہر دو را شاہ سوار مے بینم
دور او چوں شود تمام بکام
پسرش یادگار مے بینم"

کہ مہدی موعود کا بیٹا اس کا جانشین ہوگا اس کے بعد مکرم شمس صاحب نے آپ کی ولادت اور آپ کی صفات عالیہ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کا مختصراً ذکر کیا۔ اور بتایا کہ وہ پیشگوئیاں ہم نے خود اپنی آنکھوں سے پوری ہوتی دیکھی ہیں۔ اب ان تمام واقعات اور پیشگوئیوں کے باوجود ہمیں کس طرح یقین نہ ہو۔ کہ حضور کی خلافت برحق اور سچی ہے اور حضور کا مقام بہت بلند اور عالیشان ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہامات میں آپ کے نشان الٰہی ہونے کے متعلق لکھا ہے۔

"اے منکرو اور حق کے مخالفو۔ اگر تم میرے بندے کی نسبت شک میں ہو۔ اگر تمہیں اس فضل و احسان سے انکار ہے جو ہم نے اپنے بندے پر کیا۔ تو اس نشان رحمت کی مانند تم بھی اپنی نسبت کوئی سچا نشان پیش کرو۔ اگر تم سچے ہو۔ اور اگر تم پیش نہ کر سکو اور یاد رکھو کہ ہرگز پیش نہ کر سکو گے۔ تو اس آگ سے ڈرو کہ جو نافرمانوں اور جھوٹوں اور حد سے بڑھنے والوں کے لئے تیار ہے۔" (تذکرہ صفحہ ۱۴۲)

پس جیسا قرآن مجید ہمیشہ کے لئے ایک زندہ نشان ہے۔ اسی طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بھی ہمیشہ کے لئے خدا تعالیٰ کی ہستی کا ایک زندہ ثبوت رہیں گے۔ کیونکہ آپ

کا ذکر ہے [illegible] جو صفات پیشگویوں میں بیان کی گئی تھیں۔ وہ کوئی باپ اپنے بیٹے میں از خود پیدا نہیں کر سکتا۔ پس جب آنے والی نسلیں ان پیشگوئیوں کو دیکھیں گی۔ جو کتابوں اور اشتہارات کے ذریعہ آپ کی پیدائش سے پہلے شائع کی گئیں۔ اور پھر ان پیشگوئیوں میں مندرجہ صفات کا آپ کی ذات میں متحقق ہونا دیکھیں گی۔ تو وہ لامحالہ آپ کے نشان الٰہی ہونے پر ایمان لائیں گی۔ جو شخص یہ پڑھے گا۔ کہ آپ کی ولادت سے کئی ہزار برس پہلے اللہ تعالیٰ نے بتایا۔ کہ آپ کے ذریعہ کلام اللہ کا مرتبہ ظاہر ہوگا۔ پھر آپ کی پر از معارف و حقائق تفسیر قرآن پڑھے گا۔ وہ یقیناً آپ کے زندہ نشان الٰہی ہونے پر ایمان لائے گا۔

پھر مکرم شمس صاحب نے حضور کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی دعائیں ذکر کرنے کے بعد فرمایا۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دفعہ درس قرآن دیتے ہوئے فرمایا۔ کہ حضرت خواجہ سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کو قرآن شریف سے بڑا تعلق تھا۔ اس لئے مجھے ان سے بہت محبت ہے۔ ۷۸ برس تک انہوں نے خلافت کی۔ ۲۲ برس کی عمر میں وہ خلیفہ ہوئے تھے۔" آپ نے فرمایا۔ "یہ بات یاد رکھو! کہ میں نے یہ بات کسی خاص مصلحت اور خاص بھلائی کے لئے کہی ہے۔"

دراصل یہ واقعہ سنا کر حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے مخالفین خلافت کے ہر دو اعتراضات کا جواب دے دیا۔ کہ اگر کوئی میرے بعد آنے والے خلیفہ کے متعلق اعتراض کرے۔ کہ وہ تو بچہ ہے۔ ناتجربہ کار ہے۔ خلافت کا اہل نہیں ہو سکے گا۔ وہ یاد رکھے کہ خواجہ سلیمان رح کی عمر ۲۲ برس تھی کہ جب وہ خلیفہ ہوئے تھے۔ اور جب اس کی خلافت کا زمانہ لمبا ہو جائے۔ اور اس وقت کوئی یہ اعتراض کرے۔ کہ یہ تو بڈھا اور کمزور ہو چکا ہے۔ اس لئے اب خلافت کے اہل نہیں رہا۔ تو یاد رکھو۔ حضرت خواجہ سلیمان رح نے ۷۸ برس تک خلافت کی تھی۔ پس فتنہ پرداز اول اور منکرین خلافت کے دونو قسم کے اعتراضوں کا جواب خود حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ نے حضرت خواجہ سلیمان رح کا واقعہ سنا کر دے دیا تھا۔

اس کے بعد مکرم شمس صاحب نے "تذکرہ" میں سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعض پیشگوئیوں کا ذکر کیا۔ جو ۱۹۵۳ء کے مسادات سے متعلق ہیں۔ اور وہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ذریعہ پوری ہوئیں۔ اور بتایا کہ حضور کی ہدایات اور ارشادات نے جماعت کو ہلاکت سے بچایا۔ آپ نے اس ہدایت کا خاص طور پر ذکر کیا۔ کہ جب بعض شہروں کے احمدی اپنے شہر اور گھر بار چھوڑ کر ربوہ آنے لگے تو حضور نے اعلان فرمایا۔ کہ کوئی احمدی اپنے شہر اور گھر کو چھوڑ کر باہر نہ جائے۔ جو جائے گا وہ نقصان اٹھائے گا۔ اگرچہ یہ بات بظاہر معمولی نظر آتی ہے۔ مگر یہی بات جماعت کی نجات کا باعث بن گئی۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضور کے ساتھ الٰہی ہاتھ کام کرتا ہوا نظر آتا ہے۔ حالانکہ وہ بڑا ہی نازک وقت تھا۔ الٰہی تقدیر نے اس چھوٹی سی جماعت کو مخالفین کی شر انگیزیوں سے بال بال بچایا۔ کیا یہ اس امر کو سمجھنے کے لئے کافی نہیں۔ کہ حضور کا تعلق اللہ تعالیٰ کے ساتھ معمولی نہیں۔ بلکہ ہر وقت اور ہر آن اللہ تعالیٰ آپ کی مدد اور اپنے خاص تصرف سے آپ کی رہنمائی فرماتا ہے۔ اس لئے ہمیں ان منافقین سے گھبرانا نہیں چاہیئے۔ یہ منافقین انشاء اللہ اپنے ارادوں میں ضرور ناکام ہونگے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمیں پہلے سے زیادہ قربانی اور اطاعت کی روح اپنے اندر پیدا کرنی چاہیئے۔ اور جو معاہدہ مدینہ میں انصار نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ کیا تھا۔ وہی ہمیں کرنا چاہیئے۔ یعنی ہم صحابہ رضو کی طرح حضور سے یہ عہد کرتے ہیں۔ کہ ہم حضور کے آگے بھی لڑیں گے۔ پیچھے بھی لڑیں گے۔ دائیں بھی لڑیں گے اور بائیں بھی لڑیں گے۔ اور دشمن صرف ہماری لاشوں پر سے گذر کر ہی حضور کی ذات تک پہنچ سکے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس عہد پر ہمیشہ ہمیشہ قائم رہنے کی توفیق دے۔ آمین"

اس کے بعد سب حاضرین نے کھڑے ہو کر مکرم میاں بشیر احمدؐ صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ کے ساتھ اس عہد کو دہرایا۔ اور دعا پر جلسہ کی کارروائی ختم ہوئی۔

اعانت الفضل

مکرم ملک محمد اکبر خاں صاحب کراچی کے برادر نسبتی ملک مجید احمد صاحب مبشر ابن ملک محمد الدین صاحب سب انسپکٹر پولیس ایمن آبادی حال بہاولپور انگلستان سے ٹیکسٹائل انجنیرنگ کی اعلیٰ ڈگری اعزاز سے حاصل کر کے کامیاب و کامران واپس کراچی تشریف لائے ہیں۔ اس خوشی میں ان کی والدہ صاحبہ نے مبلغ پانچ روپے برائے اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں۔ جزاہا اللہ احسن الجزاء۔ ان کی طرف سے کسی مستحق کے نام ایک سال کے لئے خطبہ نمبر جاری کر دیا جائے گا۔ (مینجر الفضل)

اسلامی نظام میں خلافت کونے کا پتھر ہے

(از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل پرنسپل جامعۃ المبشرین)

اللہ تعالیٰ نبی کے ذریعہ سے مومنین کی جماعت پیدا کرتا ہے۔ ان کا تزکیۂ نفوس فرماتا ہے۔ نبی کی وفات کے بعد ان کی شیرازہ بندی اور ان کی روحانی تربیت کے لئے نظام خلافت کو جاری کرتا ہے۔ دورِ خلافت میں بعض اندرونی فتنے بھی پیدا ہوتے ہیں، جیسا کہ نبی کے مقابلہ میں عام طور پر بیرونی فتنے کھڑے ہوتے ہیں۔

خلفائے راشدین رض کے زمانہ میں مسلمان اس حقیقت سے اچھی طرح واقف تھے۔ اسی لئے وہ خلافت کے خلاف فتنوں کا مقابلہ کرنا اپنا اولین فرض سمجھتے تھے۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے خلیفہ منتخب ہونے کے بعد اپنے پہلے خطبہ میں فرمایا:۔

وقد استخلف اللہ علیکم خلیفۃ لیجمع بہ الفتکم و یقیم بہ کلمتکم۔ کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے لئے ایک خلیفہ مقرر فرمایا ہے۔ تا تمہاری باہمی الفت کو زیادہ کرے۔ اور تمہاری شیرازہ بندی کو قائم رکھے۔

(دائرۃ المعارف مطبوعہ مصر جلد ۳ صفحہ ۷۵۸)

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ عہد خلافت میں خود جہاد پر روانہ ہونے لگے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان سے عرض کیا۔

نو اللہ لئن اصبنا بک لا یکون للاسلام نظام۔ کہ اگر آپ کی شہادت ہوگئی۔ تو اسلام کا نظام قائم نہ رہ سکے گا۔ (تاریخ کامل ابن اثیر جلد ۲ صفحہ ۱۷۷)

حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اسی موقعہ پر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے کہا تھا کہ:۔ فو اللہ لئن فجعنا بک لا یکون للاسلام نظام ابداً۔ کہ بخدا اگر آپ کو کوئی گزند پہنچ گیا۔ تو پھر کبھی بھی اسلامی نظام قائم نہیں ہو سکے گا۔

(تاریخ الخلفاء صفحہ ۵۲)

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے عہدِ خلافت میں جب کچھ شریر لوگوں نے خلافت کو مٹانا چاہا۔ تو حضرت حنظلۃ الکاتب نے فرمایا:۔

عجبت لما یخوض الناس فیہ ❊ یرومون الخلافۃ ان تزول

مجھے تعجب ہے۔ کہ یہ لوگ کن باتوں میں پڑے ہوئے ہیں۔ یہ چاہتے ہیں۔ کہ خلافت زائل ہو جائے۔

ولو زالت لزال الخیر عنہم ❊ ولاقوا بعدھا ذلاً ذلیلا

اگر خلافت جاتی رہی تو ان سے ہر برکت چھن جائیگی۔ اس کے بعد یہ ذلت و خواری کا شکار ہو جائیں گے۔

وکانوا کالیہود او النصاریٰ ❊ سواءً کلہم ضلوا السبیلا

اس وقت یہ لوگ یہود و نصاریٰ کی طرح ہو جائیں گے۔ سب یکساں گمراہ اور راہِ حق سے بھٹکے ہوئے ہوں گے۔

(تاریخ ابن اثیر جلد ۳ صفحہ ۷۳)

ان اقوال سے ظاہر ہے۔ کہ عہد صحابہ رض میں خلافت کا کیا مقام سمجھا جاتا تھا۔ خلافت روحانی برکات کا عظیم الشان ذریعہ ہونے کے علاوہ اسلامی نظام میں کونے کے پتھر کی حیثیت رکھتی ہے۔

بقیہ لیڈر (صفحہ ۲ سے آگے)

پر لگایا تھا۔ اور جس کا قلع قمع انہوں نے اپنی تقاریر میں بڑی تحدی سے کیا ہے۔ پھر اس عبارت میں تو آپ نے صاف صاف لفظوں میں اعتراف کر لیا ہے، کہ وہ منافقین" کو آپ کی پشت پناہی اور اشیر حاصل ہے۔ اب تو کوئی شک و شبہ کی گنجائش نہیں رہی۔ انشاء اللہ جس طرح آپ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے خلاف سازشوں میں ناکام ہوئے تھے۔ اور بعد میں خلافت المسیح الثانیہ کے متعلق ہمیشہ ناکام ہوتے رہے ہیں۔ اس دفعہ بھی یقیناً ناکام رہیں گے۔ الفضل کے مطالعہ سے آپ کو معلوم ہو رہا ہے۔ کہ کس طرح جماعتیں دھڑا دھڑ عقیدت کا اظہار کر رہی ہیں۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ

درخواست دعا

محمد نعیم الدین صاحب کو دوبارہ ٹائیفائڈ کا حملہ ہو گیا ہے۔ بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ میں خود بھی بیمار ہوں۔ احباب دردِ دل سے ہم دونوں کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔
(خاکسار محمد الدین ٹھیکیدار بھٹہ از سرگودھا)

سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایّدہ اللہ کی خدمت میں

مکرم پیر محمد زمان شاہ صاحب ایڈووکیٹ مانسہرہ کا خط

۱۶۹

ذیل میں مکرم محمد زمان شاہ صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ مانسہرہ کا ایک خط شائع کیا جاتا ہے۔ جو انہوں نے سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں لکھا ہے۔ اور جس میں انہوں نے اللہ رکھا منافق کے مانسہرہ آنے کا حال بیان کیا ہے۔ جو واقعات انہوں نے لکھے ہیں ان سے اس شخص کا جھوٹا ہونا ثابت ہوتا ہے وہ مکرم محمد زمان شاہ صاحب سے یہ کہتا رہا کہ وہ اپنے دورے کی رپورٹ مرکز میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی اور حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں بھیجتا رہا ہے۔ اور یہ کہ اس نے جماعت مانسہرہ کے متعلق بھی رپورٹیں بھیجی ہیں۔ حالانکہ اس قسم کی کوئی ایک رپورٹ بھی یہاں موصول نہیں ہوئی۔ ان منافقوں کا یہ طریق معلوم ہوتا ہے۔ کہ حضرت میاں بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کے نام سے فائدہ اٹھایا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ جہاں کہیں بھی اللہ رکھا گیا ہے۔ وہاں حضرت میاں صاحب موصوف کا نام لیتا رہا ہے کہ وہ ان کو رپورٹیں بھیجتا ہے۔ یہ اس کے جھوٹا ہونے کا بیّن ثبوت ہے۔ حضرت میاں صاحب موصوف کی طرف سے اس بارہ میں وضاحت کے ساتھ الفضل میں تردید شائع ہو چکی ہے کہ ان لوگوں کی طرف سے اس قسم کا کوئی خط آپ کی خدمت میں موصول نہیں ہوا۔

دوسرا امر جو مکرم محمد زمان شاہ صاحب کے خط سے ظاہر ہوتا ہے کہ ان منافقین کا غیر مبائعین کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ چنانچہ اللہ رکھا جہاں کہیں بھی گیا ہے۔ اس نے وہاں غیر مبائعین کے ساتھ رابطہ قائم رکھا ہے۔ مانسہرہ میں بھی وہ غلام ربانی خانصاحب سے جو غیر مبائعین کے پرانے اور سرکردہ رکن ہیں برابر ملتا رہا اور ساتھ ہی وہ جماعتی جماعت میں بھی گھستا رہا۔ ہمارے دوستوں کو چاہئیے کہ وہ ایسے منافقوں سے خوب ہوشیار رہیں اور ہر ممکن فراست سے کام لیں۔ جیسا کہ اس خط میں بھی ذکر ہے۔ ایسے لوگ جماعت کی اصلاح کے نام سے فتنہ پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ حالانکہ ان کی غرض اصلاح نہیں بلکہ فتنہ پیدا کرنا ہوتی ہے۔ لہٰذا احباب کو پوری طرح چوکس رہنا چاہئیے۔

نقل خط مکرم محمد زمان شاہ صاحب ایڈووکیٹ مانسہرہ

سیدی و مخدومی دام ظلکم۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

۱- اللہ تعالیٰ آپ کو صحت دے۔ بابرکت زندگی عطا کرے اور دیر تک آپ کا سایہ جماعت پر قائم رہے۔

۲- یہ امر از حد قابل افسوس ہے کہ جب ایک لمبی بیماری و زیادہ کام کے بعد آپ کو آرام چاہئیے تھا۔ ایک ناعاقبت اندیش گروہ نے جماعت میں انتشار پیدا کرنے کی کوشش کر کے آپ کو تکلیف دی ہے۔

۳- یہ شخص جس کا نام اب اللہ رکھا معلوم ہوا ہے۔ مانسہرہ آیا۔ چند روز یہاں رہا۔ لیکن اس نے مانسہرہ میں کوئی ایسی گفتگو نہیں کی۔ جس سے مجھے شبہ ہو سکے کہ اس کا منشا جماعت میں فتنہ پیدا کرنا ہے۔ وہ روز میں یہ دو قصہ جماعت کے سامنے پیش کرتا۔ اور مرکز میں بھی اس کے متعلق اطلاع دیتا۔ اور حضور کی خدمت میں رپورٹ بھیجتا۔

۴- گذشتہ رمضان میں مجھے میرے ملازم نے اطلاع دی کہ باہر ایک مولوی صاحب آئے ہوئے ہیں۔ وہ مجھے بلاتے ہیں۔ میں باہر گیا۔ وقت قریب شام کا تھا۔ میں کسی طرح دریافت کیا کہ آپ کیا اس کا نام کیا ہے۔ اس نے کہا کہ اس نے دورہ کر رکھا ہوا ہے۔ میں نے اس کی افطاری کے لئے چائے وغیرہ بھیجی۔ اور شام کی نماز پڑھ کر میں اس کے پاس گیا۔ ایک گھنٹہ تک میں اس سے سلسلہ کے متعلق گفتگو کرتا رہا۔ اس سے معلوم ہوا کہ وہ دورہ سے ربوہ سے آیا ہوا ہے تبلیغی دورہ پر ہے۔ مگر انجمن کا ملازم نہیں ہے۔ اور اپنے دورہ کی رپورٹ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو بھیجتا ہے۔ اس نے غلام ربانی خان جو ورکنگ میں مبلغ رہ چکے ہیں۔ کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ خانصاحب کے تعلقات ہماری جماعت کے بعض بڑے بڑے لوگوں سے لاہور میں ہیں۔ جس پر اسکو کہا کہ غلام ربانی خانصاحب کو ہماری جماعت سے زیادہ دلچسپی نہیں ہے ان کے تعلقات دنیاوی طور پر کے ہوں گے۔ بڑے لوگ ایک دوسرے سے ملا ہی کرتے ہیں۔ اس نے کہا کہ وہ خانصاحب سے آج ہی ملا ہے۔

۵- میں نے اس کی باتوں سے یہی نتیجہ اخذ کیا کہ اسکو باہر پھرنے کا شوق ہے۔ تبلیغ بھی کرتا ہے۔ کسی نظام کے تحت نہیں ہے۔ اور اپنی پوزیشن بڑھانے کے لئے یہ بھی اظہار کر رہا ہے کہ اس کے تعلقات حضرت مرزا بشیر احمد صاحب تک ہیں۔ مجھے اس پر شک تھا۔ کہ جہاں تک حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا ذکر کرتا ہے۔ غلط ہے۔

۶- اس نے مزید دریافت کیا کہ کیا مانسہرہ میں باجماعت تراویح پڑھنے کا انتظام ہے میں نے کہا کہ ہمارے سیکرٹری مولوی محمد عرفان صاحب کے مکان پر باجماعت نماز پڑھی جاتی ہے۔ اس نے کہا کہ میں اس کو مولوی صاحب کے مکان پر پہنچا دوں۔ میرے پاس اس وقت ایک صاحب مانسہرہ کے رہنے والے بیٹھے ہوئے تھے۔ جو کہ مولوی صاحب کے محلہ میں ہی رہتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وہ مہمان کو مولوی صاحب کے مکان پر پہنچا دیں گے۔ چنانچہ وہ ہر دو چلے گئے۔

۷- تیسرے روز میں نے کچہری میں مولوی محمد عرفان صاحب سے دریافت کیا کہ ایک مہمان ہیں نے ان کے مکان پر بھجوایا تھا۔ وہ کیسا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ تو دن بھر تبلیغ میں مشغول رہتا ہے۔ ایک دو دن کے بعد وہ عصر کے وقت مجھے بازار میں ملا۔ اور کہا کہ وہ بالاکوٹ جانے کا ارادہ رکھتا ہے اور میرا اور جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ احباب اس سے حسن سلوک سے پیش آئے ہیں۔ اور کہا اس نے مانسہرہ کی جماعت کے متعلق رپورٹ حضرت مرزا صاحب کو روانہ بھیج دی ہے۔

۸- بالاکوٹ سے اس نے ایک خط مولوی محمد عرفان صاحب کے نام لکھا کہ بالاکوٹ کی جماعت میں اندرونی تفرقہ ہے اس کی طرف مولوی صاحب اور مجھے توجہ کرنی چاہئیے اور خط میں یہ بھی لکھا کہ بالاکوٹ کے متعلق اس نے اپنی رپورٹ ربوہ بھجوادی ہے۔ اس کے بعد وہ مانسہرہ نہیں آیا۔ اب معلوم ہوتا ہے کہ یہ اللہ رکھا ہی تھا۔ جو مانسہرہ آیا اور چند روز یہاں رہا۔ مانسہرہ میں اس کی گفتگو سے یا طرز عمل سے ہمیں کسی طرح کا کوئی شبہ اس کے متعلق نہیں ہوا۔ حضور کا نام بھی ادب سے لیتا رہا۔

۹- دراصل مانسہرہ کی جماعت کے حالات بفضل خدا ایسے ہیں کہ کسی مفسدہ پرداز کو یہ خیال تک بھی پیدا نہیں ہو سکتا کہ ہم کسی ایسی تحریک میں حصہ لیں گے۔ جس سے جماعت میں تفرقہ و انتشار پیدا ہو ہم علی وجہ البصیرت ایمان رکھتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ جماعت اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت اشاعت اسلام کے لئے کھڑی کی اور کہ حضرت مسیح موعودؑ کی وفات کے بعد ہر جب ان کی وصیت کے سلسلہ خلافت اس جماعت میں قائم رہے گا۔ اور جس سلسلہ میں حضرت مولوی نورالدین رضی اللہ عنہ خلیفہ اول ہوئے۔ اور خلیفہ ثانی اب آپ مرزا بشیر الدین محمود احمد ہیں۔ اور حضرت مسیح موعود کی پیشگوئی جو سبز اشتہار میں شائع کی گئی ہے۔ آپکے مصداق ہیں۔ اور پسر موعود و مصلح موعود ہیں۔

۱۰- ہمارا یقین ہے کہ جماعت کے قیام و ترقی کے لئے خلافت کا سلسلہ ضروری ہے۔ کوئی جماعت بغیر امام کے جس کے حکم کو وہ ماننا ضروری سمجھتی ہو۔ قائم نہیں رہ سکتی۔ ہم یہ نہیں چاہتے کہ خلیفہ محض برائے نام ہو اور اسکو کوئی اختیار نہ ہو۔ ہم خلیفہ کے لئے ان سب اختیارات کا ہونا لازمی سمجھتے ہیں۔ جو اختیارات بحیثیت خلیفہ آپ کو حاصل ہیں۔ صدر انجمن احمدیہ و دیگر انتظامی ادارے سب خلیفہ وقت کے تحت ہیں۔ اور آئندہ بھی یہی نظام قابل قبول و عمل ہو سکتا ہے۔ اور اسی میں ترقی و اتحاد کا راز مضمر ہے۔ گذشتہ چالیس سال میں مختلف موقعوں پر جماعت کو نیست و نابود کرنے کی کوشش کی گئی۔ اور حالات اس حد تک نازک ہوتے رہے کہ دنیا کو یہ خیال پیدا ہوگا کہ اب جماعت گئی۔ اور ٹکڑے ٹکڑے ہوگئی مگر یہ خلافت کے نظام کی برکت تھی۔ کہ مخالفین ناکام رہے اور جماعت اخلاص و قربانی میں آگے ہی بڑھتی گئی۔ اشاعت اسلام کا کام ہر سال بڑھتا ہی گیا۔ اور اس حقیقت سے آج انکار نہیں کیا جا سکتا۔ کہ دنیا کے مختلف ممالک میں احمدی مبلغ قرآن و اسلام کی اشاعت میں مشغول ہیں اور حضرت مسیح موعود کے الہام کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" اس کے پورا ہونے کی شہادت اپنے عمل سے دے رہے ہیں۔ اور یہ سب خلافت کی برکات ہیں۔

ہمیں اس کے کوئی سروکار نہیں کہ آئندہ خلیفہ کون ہوگا۔ حضرت خلیفہ اول کی زبانی ہم نے کئی بار سنا کہ خلیفہ خدا مقرر کیا کرتا ہے۔ اور یہی الفاظ کئی بار آپ سے اور آپکے خطبوں میں پڑھے۔ یہ سلسلہ اللہ تعالیٰ کا قائم کردہ ہے۔ اور وہ خود ہی اسکی حفاظت کے سامان پیدا کرتا رہے گا۔ اور جو جماعت منصب خلافت کے اہل ہوگا اس کو ... وہ مستقر کر دے گا۔ والسلام۔ خاکسار پیر محمد زمان شاہ۔ ایڈووکیٹ پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ مانسہرہ۔ ضلع ہزارہ)

حضور ایدہ اللہ سے والہانہ محبت و عقیدت کا اظہار

پاکستان کے طول و عرض سے احمدی جماعتوں کی قراردادیں

احمدیہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن ربوہ

مورخہ ۱۲ اگست بوقت ساڑھے پانچ بجے سہ پہر خواجہ ریسٹورنٹ گول بازار ربوہ میں احمدیہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن کا ایک اجلاس زیر صدارت مکرم مولانا ابو العطاء صاحب منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن مجید کے بعد جو مولوی بشارت احمد صاحب بشیر نے کی۔ گذشتہ کارروائی کی رپورٹ مکرم جناب مولوی خورشید احمد صاحب شاد نمائندہ رسالہ مصباح نے پڑھ کر سنائی۔ اس کے بعد ایسوسی ایشن کے آئندہ پروگرام کے متعلق مشورہ کیا گیا۔ منافقوں کی فتنہ پردازیوں کے ضمن میں متفقہ طور پر مندرجہ ذیل قرارداد پاس کی گئی۔

"احمدیہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن کا یہ غیر معمولی اجلاس سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی کامیاب روحانی قیادت کی عظیم الشان برکات پر یقین کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو پوری صحت کے ساتھ لمبی زندگی عطا فرما کر مزید شاندار خدمات اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نیز یہ اجلاس اس یقین کامل کا اظہار کرتا ہے کہ جو لوگ خلافت کے مٹانے کے درپے ہیں۔ وہ اپنے ارادوں میں سراسر ناکام رہیں گے۔ جماعت احمدیہ گذشتہ پچاس سال سے خلافت کی غیر معمولی برکات کا مشاہدہ کر رہی ہے اور اسے یقین ہے کہ خلافت کے بغیر اسلامی نظام کا قیام اور غلبہ اسلام کی سکیم کا کامیاب ہونا محض ایک خیال ہے۔

ہم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خلافت اور آپ کے مصلح موعود ہونے پر اپنے اعتقاد کا ایک مرتبہ پھر اظہار کرتے ہیں۔ اور ہم حضور کو اپنی دلی عقیدت و محبت اور کامل وفاداری اور اطاعت شعاری کا یقین دلاتے ہیں۔"

ریزولیوشن کے پاس ہونے کے بعد دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔ (سیکرٹری)

محلہ دار الصدر ج ربوہ

مورخہ ۹/۸/۵۶ بروز جمعرات بعد نماز مغرب زیر صدارت چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ محلہ ہذا کا جلسہ منعقد ہوا جس میں مندرجہ ذیل ریزولیوشن کے ذریعہ متفقہ طور پر حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ سے محبت و عقیدت کا اظہار کیا گیا۔

"ہم اہالیان محلہ دار الصدر ج ربوہ متفقہ طور خلافت سے دلی وابستگی کا اظہار کرتے ہیں۔ اور ہم صدق دل سے اس بات پر ایمان رکھتے ہیں۔ کہ حضور حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں کے مطابق پسر موعود اور مصلح موعود ہیں۔ نیز ہم مدینہ والا معاہدہ بھی کرتے ہیں۔ اور ہم حضرت نبی کریمؐ کے صحابہ رضٰ کرام کی طرح حضور کی خدمت میں یہ اقرار پیش کرتے ہیں کہ ہم انشاء اللہ ہمیشہ حضور سے وابستہ رہیں گے۔ ہم دعاگو ہیں۔ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ تمام جماعت کو فتنہ منافقین اور دیگر فتنوں سے محفوظ رکھتے ہوئے حضور اقدس کو کام کرنے والی لمبی صحت و تندرستی والی زندگی عطا فرمائے۔ نیز ہمیں اور نسلوں کو ہمیشہ نظام خلافت سے وابستہ رکھے۔ اور عہد مدینہ پر بھی پوری ثابت قدمی عطا فرمائے۔ اللھم آمین۔"

(قائمقام سیکرٹری امور عامہ محلہ دار الصدر ج۔ ربوہ)

نوٹ:۔ اس ریزولیوشن پر ایک سو پینتیس احباب کے دستخط ہیں۔

جماعت احمدیہ دار السلام مشرقی افریقہ

یہ اطلاع پا کر کہ بعض منافقین جماعت میں فتنہ ڈالنے کی کوشش کر رہے ہیں اور یہ کہ ان میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے لڑکے مولوی عبد الوہاب عمر بھی شامل ہیں جماعت دار السلام کو نہایت درجہ دکھ اور قلق ہوا۔ جماعت دار السلام اپنے پیارے امام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو یقین دلاتی ہے کہ وہ حضور کے ساتھ ہے۔ اس موقع پر ہم سب اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ خلیفہ وقت کی اطاعت اور جماعت کے نظام اور اتحاد کو بہرحال ہم ہر امر پر مقدم رکھیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ

(سیکرٹری جماعت احمدیہ دار السلام مشرقی افریقہ)

لجنہ اماء اللہ چٹاگانگ

اخبار الفضل میں حضور کا پیغام پڑھا۔ ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ چٹاگانگ حضور سے پورے والہانہ عقیدت اور نظام خلافت سے دلی وابستگی کا اظہار کرتی ہیں۔ اور ہم یہ بھی اقرار کرتی ہیں کہ ہم نظام خلافت کی حفاظت اور خدمت سلسلہ کے لئے اپنی جان مال اور اولاد کی پرواہ نہیں کریں گی۔ ہم خدا کے حضور دست بدعا ہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور حضور کی قیادت میں دنیا بھر میں اسلام کی شان و شوکت اور فتح کا دن دکھائے اور جماعت کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔

(سیکرٹری لجنہ اماء اللہ چٹاگانگ)

لجنہ اماء اللہ سرگودھا

لجنہ اماء اللہ سرگودھا کا اجلاس بروز جمعہ مطابق ۱۰/۸/۵۶ منعقد ہوا۔ جس میں متفقہ طور پر تمام ممبرات نے دل خلوص کے ساتھ عہد کیا کہ ہم حفاظت خلافت کے لئے اپنی جان و مال کا نذرانہ حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں۔ اور آئندہ بھی ہم اپنی ہر متاع عزیز حضور کے قدموں پر نچھاور کرنے کے لئے دل و جان سے تیار رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنی خاص رحمت سے صحت اور مفید اور لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین (زیب النساء بیگم بنت حافظ عبد الغنی صاحب وکیل مرحوم سیکرٹری لجنہ اماء اللہ سرگودھا)

مجلس انصار اللہ دھرم پورہ لاہور

ہم ممبران مجلس انصار اللہ حلقہ دھرم پورہ لاہور خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر عہد کرتے ہیں کہ ہم اپنے آخری سانس تک اپنی تمام زندگی خلافت کے ساتھ وابستہ رکھیں گے اور کامل وفاداری دکھائیں گے اور جو شخص ہمیں اس راستہ سے برگشتہ کرنے کی کوشش کرے گا۔ ہم اس سے یکسر مجتنب رہیں گے۔

ہم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ المصلح الموعود کے ہاتھ پر "مدینہ والا معاہدہ" کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس عہد پر قائم رہنے کی توفیق دے۔ آمین۔

(زعیم مجلس انصار اللہ دھرم پورہ)

جماعت احمدیہ چک ۱۵۲ شمالی سرگودھا

جماعت احمدیہ چک نمبر ۱۵۲ شمالی ضلع سرگودھا کے جملہ افراد متفقہ طور پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو مصلح موعود اور خلیفہ برحق تصور کرتے ہیں نیز خلافت سے وابستگی کو جزو ایمان سمجھتے ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نظام جماعت کو ایسے فتنوں سے محفوظ رکھے۔ ہم اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ حضور کی کامل وفاداری اور اطاعت کریں گے۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ چک نمبر ۱۵۲ شمالی سرگودھا)

جماعت احمدیہ صوابی ضلع مردان

ہم تمام افراد جماعت احمدیہ صوابی ضلع مردان یقین رکھتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز حقیقتاً المصلح الموعود ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ حضور کو اللہ تعالیٰ تندرستی کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور دنیا میں اسلام کی وہ فتوحات جو پیشگوئی مصلح موعود میں آپ کے مقام سے وابستہ کی گئی ہیں۔ خدا تعالیٰ انہیں حضور کے ہاتھوں کامل طور پر پورا فرمائے۔ اور ہمیں کو بھی یہ سعادت نصیب ہو کہ ہم اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کریں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خلافت کے بدخواہوں کو ان کے ارادوں میں خائب و خاسر کرے۔ آمین

(ممبران جماعت احمدیہ صوابی)

اوقات موسم گرما دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۵	۶½	۸	۹½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵½	نوٹ:۔ لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے						
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵¼							

(جنرل منیجر)

تحریک جدید کے چندہ میں اضافہ

مکرمی چوہدری غلام رسول صاحب چک ۲۴۲ ضلع رحیم یار خاں حضور ایدہ اللہ کے حضور لکھتے ہیں:۔ "تحریک جدید کے بیرونی مشنوں کے متعلق حضور کا خطبہ پڑھا۔ جس میں حضور نے فرمایا تھا کہ روپیہ کی کمی کی وجہ سے شاید ہمیں بعض بیرونی مشن بند کرنے پڑیں۔ یہ پڑھ کر مجھے سخت تکلیف ہوئی میرا خیال تھا کہ حضور نے بقایا داران کی طرف اشارہ کیا ہے۔ اب اخبار کے ذریعے معلوم ہوا کہ "تحریک جدید" کے چندہ میں اضافہ کی ضرورت ہے۔

(آپ کا خیال درست ہے "تحریک جدید" کے بقایا داران کی طرف بھی اشارہ تھا۔ کیونکہ کمی خصوصاً دفتر دوم کے بقایا داران اور بعض دفتر اول کے بقایا داران کے سبب بھی واقعہ ہوئی تھی۔ اور نیز سال رواں کے چندہ کا بڑا حصہ ادا نہ ہونے کے سبب خطرہ ہوا تھا۔ اس وجہ سے نہ صرف سال رواں کا چندہ ہی ادا کرنا تھا بلکہ اسمیں اضافہ کرنے کی ضرورت تھی اور ہے اور ساتھ ہی بقایا سابقہ سال رواں کا بھی ادا ہونا تھا۔ چنانچہ بعض نے بقایا بھی ادا کیا ہے اور ایک بڑے حصہ احباب نے اپنا اس سال کا چندہ بھی ۳۱ جولائی تک ادا کر دیا ہے اور بعض نے اگست میں ادا کیا ہے۔ نیز کئی دوست ہیں جو کمی پونڈوں کو پورا کرنے کے لئے تحریک جدید میں غیر معمولی اضافہ کر کے ادا کر رہے ہیں۔ وکیل المال)

پھر یہ دوست لکھتے ہیں:۔ "میں تحریک جدید کا چندہ بفضل خدا ابتدائے سال ہی ادا کر چکا ہوں۔ اب مزید پچاس روپیہ کا وعدہ کرتا ہوں۔ جو انشاء اللہ بہت جلد بھیج کر اللہ تعالیٰ کے حضور سرخرو ہونے کی کوشش کروں گا۔ حضور اس بارہ میں کسی قسم کی تشویش نہ فرمائیں۔

نیز حضور کے ارشاد مبارک کے ماتحت مسجد جرمن کے لئے ڈیڑھ صد روپیہ چندہ کا وعدہ کرتا ہوں یہ بھی جلد ہی ارسال کرنے کی کوشش کروں گا۔ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آئندہ اس سے بھی زیادہ قربانی کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین"

یہ خط اس لئے شائع کیا جا رہا ہے کہ وہ احباب جنہوں نے ابھی تک اس سال کا چندہ تحریک جدید ادا نہیں کیا، اور وہ جن کے ذمہ کچھ گذشتہ سال کا بھی بقایا ہے۔ وہ سال رواں کا چندہ اسی ماہ میں اور بقایا اگر ادا نہ کر سکیں تو ماہ ستمبر میں ادا کر دیں۔ اور جن کو اللہ تعالیٰ توفیق بخشے وہ سال رواں اور بقایا ادائیگی کے علاوہ پونڈوں کی کمی کو پورا کرنے کے لئے بھی چندہ مزید ادا کریں۔ کیونکہ احباب کو یاد ہوگا کہ پشاور کے ایک دوست نے لکھا تھا کہ حضور سات ہزار نو سو پونڈ ہم جمع کریں گے۔

پس اس غرض کے لئے تحریک جدید کے ہر حصہ دار کو اپنے وعدہ کے علاوہ مزید روپیہ کی کمی پونڈوں کے لئے "امداد بیرونی مشن" کی مد میں دینا چاہیئے۔ ایک فہرست چھپ چکی ہے۔ دوسری فہرست عنقریب امداد بیرونی مشن میں چندہ دینے والوں کی شائع کی جائے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ (وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

سکنڈے نیویا مشن

حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۲۱ اپریل ۵۵ء کو اس مشن کے اجراء کے لئے چندہ کا اعلان فرمایا۔ یہ مشن بفضلہ جاری ہو چکا ہے۔ بہت سے احباب نے الفضل میں اس کے ابتدائی کوائف ملاحظہ فرمائے ہوں گے۔ حضور نے ارشاد فرمایا تھا:۔

"چاہیئے تھا کہ ہر سال دفتر تبشیر اپنے مشنوں کی تعداد میں اضافہ کرتا جائے لیکن چندہ پوری مقدار میں جمع نہیں ہوتا جس کی وجہ سے مجھے نئی سکیم بنانی پڑی"

حضور نے مختلف جماعتوں کے ذمہ کم از کم تین تین ہزار اور لجنات کے لئے ... کی رقم مقرر فرماتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ:۔

"یہ رقم جو میں نے مقرر کی ہے ابھی تھوڑی ہے۔ لیکن مجھے یقین ہے کہ جب دوست اس نیک کام میں حصہ لیں گے تو خدا تعالیٰ ان کی کوششوں میں برکت دے گا"

ذیل میں ہم ان رقوم کا اندراج کرتے ہیں جو اس وقت تک داخل خزانہ ہو چکی ہیں۔ اس میں یہ امر قابل ستائش و محرک دعا ہوگا کہ حضور ایدہ اللہ نے اعلان فرماتے وقت جماعت کراچی کو چندہ دینے والوں میں شامل نہیں فرمایا تھا۔ جس پر اس مخلص جماعت کے اراکین نے حضرت اقدس سے شرکت کی بذریعہ تار درخواست کی اور اجازت سے مشرف ہوتے ہی فوراً اپنے حصہ کی رقم ادا کر دی اور دوسروں کے لئے قابل تقلید نمونہ پیش کیا۔ اسی طرح پنجاب کی جماعتوں میں سے لاہور نے اپنی رقوم فوراً ادا کر دیں۔ دوسری جماعتوں کو چاہیئے کہ اپنا اپنا بقایا جلد از جلد ادا فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

سابق صوبہ پنجاب	۷۴۰۰-۵-۹	افریقہ	۴-۱-۴-۰
کراچی	۳۱۷۷-۰-۰	عدن	۲۰۰-۱۰-۰
لجنہ اماء اللہ	۲۰۹۴-۹-۰	صوبہ سندھ	۹۲-۰-۰
متفرق احباب	۱۲۳۱-۰-۰	بہاولپور	۴۸-۰-۰
سرحد پشاور	۸۸۱-۰-۰	مشرقی پاکستان	۵۵۹-۹-۰
کوئٹہ	۱۲۰۲-۶-۰		
راولپنڈی	۵۰۲-۲-۰	میزان	۱۷۷۸۹-۱۲-۹

قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ نے ۲۵۰/- اور قائد خدام الاحمدیہ لاہور نے ۲۰۰ روپیہ ہر سال اپنی اپنی مجالس کی طرف سے اس مشن کے لئے ادا کرنے کا وعدہ فرمایا ہوا ہے۔ سال رواں کی رقوم وہ اپنی اپنی جماعت کے ذریعہ ادا فرما چکے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اس مشن کو دوسرے لوگوں کی ہدایت کا ذریعہ بنائے اور صدقہ جاریہ کے علاوہ یہ اس کا ثواب حصہ داران کو پہنچتا رہے۔ اور ان کے اخلاص میں برکت دے۔ آمین

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میں خود اور جملہ اہل خانہ کی صحتیں کمزور ہیں ہر ایک فرد کوئی قسم کی بیماریاں لاحق ہیں۔ بالخصوص درد گردہ کی سخت تکلیف ہے۔ درویشان قادیان اور جملہ احباب سلسلہ عالیہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور میرے جملہ اہل خانہ کو جلد صحت کامل اور اپنی رضامندی نصیب فرمائے۔ آمین
(نوابزادہ محمد امین خان جوئی شہر)

(۲) میری والدہ محترمہ اہلیہ ... ڈی حیدر صاحب کو گذشتہ ہفتہ ایک کتے نے بازو پر کاٹ لیا ہے جس کی وجہ سے سخت تکلیف ہے۔ علاج شروع ہے۔ درویشان قادیان صحابہ کرام سے خصوصاً اور احباب جماعت سے عموماً دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین
اہلیہ عنایت اللہ خان ججگی محلہ راولپنڈی

(۳) میری لڑکی فرخندہ مسیحی منظورہ معہ نصرت ربوہ لمبے عرصہ سے بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ عزیزہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا فرمائیں۔ (مسیحی ... مسیحی کلاتھ ہوس جہلم)

(۴) میرا [illegible] عرصہ سے بیمار ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو جلد صحت کامل عطا فرمائے [illegible]
[illegible] رشید [illegible]

سال رواں کی نوماہی میں سو فیصدی چندہ ادا کرنیوالی مجالس

یہ اعلان نہایت خوشی کے ساتھ کیا جا رہا ہے کہ خدام الاحمدیہ کی مندرجہ ذیل مجالس نے خدام الاحمدیہ نے سال رواں میں نوماہی کا سو فیصدی چندہ مجلس کا حصہ مرکز میں ادا کر دیا ہے۔ تمام احباب جماعت سے ان کے لئے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس نیک قدم کو ان کے لئے ہر طرح برکت کا موجب بنائے اور دوسری مجالس کو بھی ان کی تقلید کی توفیق بخشے۔ آمین

۱۔ کراچی
۲۔ کوئٹہ
۳۔ لائل پور
۴۔ نصرت آباد اسٹیٹ
۵۔ چک ۸۵ حسیانہ لائلپور
۶۔ چک ۸۹ رتن " "
۷۔ چک ۲۷ کلاں " "
۸۔ چک ۲۷۶ گوکھووال " "
۹۔ چک ۲۱۹ موئیاں والہ " "
۱۰۔ چک ۵۹ ج۔ب " "
۱۱۔ چک ۳۰۰ ج۔ب " "
۱۲۔ چک ۳۷ ایم۔ ایل میانوالی
۱۳۔ چک ۱۴۴ فتح بہاولپور
۱۴۔ چک ۶۵ ...
۱۵۔ چک ۹۸ شمالی سرگودھا
۱۶۔ چک ۳۵ جنوبی سرگودھا
۱۷۔ چک ۴۶ " "
۱۸۔ چک ۳۸ " "
۱۹۔ چک ۴۶ شمالی "
۲۰۔ چک ۹۹ " "
۲۱۔ بھوکہ سرگودھا
۲۲۔ چک ۸۶ شمالی سرگودھا
۲۳۔ شاہ پور صدر " "
۲۴۔ ہنڈی بھاگو سیالکوٹ
۲۵۔ سانگلہ ہل شیخوپورہ
۲۶۔ ہنڈی بہاؤ الدین گجرات
۲۷۔ چھلو کے گوجرانوالہ
۲۸۔ بشیر آباد اسٹیٹ
۲۹۔ ڈگری
۳۰۔ چک ۲۷۷ الف
۳۱۔ لاڑکانہ
۳۲۔ فورٹ عباس ...
۳۳۔ کوٹ مولا بخش
۳۴۔ کرونڈی
۳۵۔ ٹھنڈو الہ یار
۳۶۔ نواں کوٹ احمد آباد
۳۷۔ گوٹھ امام بخش
۳۸۔ گوٹھ حاجی عمر داؤد
۳۹۔ چک ۷ ...

مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ساتھ والہانہ محبت و عقیدت کا اظہار

جماعت احمدیہ جمپیر ضلع حیدرآباد

جماعت احمدیہ جمپیر ضلع حیدرآباد کے تمام افراد حضور پرنور کو خلوص دل سے اپنی کامل وفاداری اور اطاعت کا یقین دلاتے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے خاص فضل و کرم سے حضور اقدس کو صحت کاملہ کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے۔ اور حضور کے مبارک سایہ تلے احمدیت کو دن دونی اور رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔ (بشیر احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ جمپیر ضلع حیدرآباد)

جماعت احمدیہ چک ۱۲۹ جنوبی ضلع سرگودھا

ہم سب ممبران جماعت احمدیہ چک ۱۲۹ جنوبی ضلع سرگودھا ہر حالت میں حضور پرنور سے عقیدت رکھتے ہوئے حضور کا ہر ایک حکم قابل قبول سمجھتے ہیں۔ حضور انور کے لئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کا سایہ ہمیشہ ہم پر قائم رکھے۔ آمین

(محمد خان پریذیڈنٹ چک ۱۲۹)

چک $\frac{۲۰۴}{E-B}$ ضلع ملتان

ہمارے چک میں بندہ کا ایک ہی گھر احمدی ہے۔ ہم سب بمعہ اہل خانہ حضور ایدہ اللہ کے وفادار رہنے کا دل و جان سے اقرار کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کلی اور طویل زندگی عطا فرمائے تا حضور کے ذریعہ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی دنیا میں روشنی ہو۔ آمین۔ (مرزا سیف علی بیگ از چک $\frac{۲۰۴}{E-B}$ ضلع ملتان)

بستی رندان

ہم تمام ممبران جماعت احمدیہ بستی رندان احساسات کا عہد کرتے ہیں کہ تا دم زیست ہماری ہر طاقت خلافت کی اطاعت کے لئے وقف ہے۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ وقف رہے گی۔ اور خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اور ہماری نسلوں کو اس عہد کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (جماعت احمدیہ بستی رندان۔ ضلع ڈیرہ غازیخان)

چنیوٹ

ہم ممبران جماعت احمدیہ چنیوٹ خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر اس عہد کی تجدید کرتے ہیں کہ ہم آخری دم تک خلافت حقہ کے ساتھ اپنی پوری پوری وفاداری دکھائیں گے۔

(مرزا محمد شریعت بیگ امیر جماعت احمدیہ چنیوٹ)

جماعت احمدیہ موضع سلیم پور سیالکوٹ

الفضل میں منافقین کے جو حالات شائع ہو رہے ہیں ان سے دل کو بہت زیادہ افسوس ہوا ہے کہ حضور پرنور کے مبارک وجود کو کس قدر تکلیف دی جا رہی ہے۔ ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ ایسے وقت میں ہم حضور کو اپنی وفاداری کا یقین دلا کر مطمئن کریں۔

ہم سب خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو خلیفہ برحق اور مصلح موعود سمجھتے ہیں۔ حضور کے مبارک عہد میں اللہ تعالیٰ کے بڑے بڑے معجزات نشانات دیکھے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہم حضور کے وفادار ہیں اور وفادار رہیں گے۔ نیز خلافت کی حفاظت کے لئے ہر قسم کی قربانی پیش کرنے کے لئے انشاء اللہ تعالیٰ ہم تیار ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خاص طور پر دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل اور رحم سے ہمیں اس عہد پر ہمیشہ قائم رکھے اور حضور کی کامل اطاعت کرنے کی توفیق دے۔

اس عہد کا اقرار سب احباب کرام نے کیا بچے بھی موجود تھے۔ (دستخط ممبران جماعت احمدیہ موضع سلیم پور ضلع سیالکوٹ)

کالا گوجراں ضلع جہلم

ہم متفقہ طور پر دلی خلوص سے حضور کی خدمت میں مال اور عزت کا نذرانہ پیش کرتے ہیں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی وفاداری کا یقین دلاتے ہیں اور حضور اقدس کی صحت۔ درازی عمر اور پرمسرت زندگی کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں۔ احمد دین زرگر قائمقام امیر جماعت احمدیہ کالا گوجراں ضلع جہلم

درخواست دعا

میری بیوی عرصہ چھ سال سے بیمار ہے۔ بیہوشی کے دورے پڑتے رہے۔ بہت بے چینی ہے۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

نیز میرے لڑکے مقبول احمد نے اور سیری کا آخری امتحان دیا ہے۔ اس کی نمایاں کامیابی کے لئے بھی احباب دعا فرمائیں۔ ڈاکٹر عبد الستار شاہ چک ۲۴۲ ج۔ ب ضلع لائلپور

رسالہ خالد کا خلافت نمبر — خاص رعایت

احباب کرام کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ رسالہ خالد کا آئندہ پرچہ خلافت نمبر کے نام سے شائع کیا جا رہا ہے۔ اس شمارہ میں خلافت سے متعلق جملہ معلومات مکمل طور پر کر دی جائیں گی جو ہمیشہ ضرورت کے وقت کام آتی رہیں۔ اس کے لئے علماء سلسلہ کے قیمتی مضامین حاصل کئے جا رہے ہیں۔

ابھی حال ہی میں سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طرف سے ہدایت موصول ہوئی ہے کہ حضور انور کی تقریر "اسلام میں اختلافات کا آغاز" کا پڑھنا اور امتحان دینا ہر خادم کے لئے لازمی قرار دیا جائے۔ چونکہ یہ کتاب عام حالات میں سستی نہیں مل سکتی۔ اس لئے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل کو کامیاب بنانے کے لئے فیصلہ کیا گیا ہے۔ کہ رسالہ خالد میں یہ کتاب ساری کی ساری شائع کر دی جائے تا خدام کو خریدنے میں سہولت ہو۔

تقاضائے وقت کے پیش نظر خالد کا آئندہ شمارہ (ماہ ستمبر) کے حجم میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔ یعنی حجم ۸۰ اور ۱۰۰ صفحات کے درمیان ہوگا۔ جس میں بعض تصاویر بھی ہوں گی۔ اس رسالہ کی قیمت صرف ۱۲ آنے فی کاپی رکھی گئی ہے۔

اس بارہ میں خاص رعایت کا اعلان بھی کیا جاتا ہے کہ مجالس یا احباب کم سے کم ۵۰ کی تعداد میں رسالہ خریدنے والوں کو اگر آرڈر اور قیمت ۲۵ اگست سنہ ۵۶ء سے قبل مینیجر رسالہ خالد کو پہنچ جائے تو انہیں یہ رسالہ دس آنے میں دیا جائے گا پس جلد تر اپنے آرڈر اور قیمت بھجوا دیں۔

(مینیجر رسالہ خالد ربوہ)

نواب شاہ (سندھ)

ہم اپنے عہد وفاداری کو نظام خلافت سے نباہنے کا تا مرگ عہد کرتے ہیں۔ اور حضرت اقدس کی صحت و سلامتی اور دیرپا کامیاب قیادت قائم رہنے کے لئے الحاح و زاری سے بارگاہ ایزدی میں دعا کرتے ہیں۔

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ نواب شاہ سندھ)

مجلس خدام الاحمدیہ شہر ڈیرہ غازیخان

مجلس ہذا کا ہر فرد نظام خلافت کے ساتھ والہانہ محبت و عقیدت کا اظہار کرتا ہے۔

قائد مجلس خدام الاحمدیہ ڈیرہ غازی خان

چک ۱۰۹ گ۔ ب نارنگ گڑھ

جماعت احمدیہ چک ۱۰۹ گ ب نارنگ گڑھ حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو خلوص دل سے اپنی وفاداری کا یقین دلاتی ہے۔ اور آخری دم تک خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے کا عہد کرتی ہے (ممبران جماعت احمدیہ ۱۰۹ گ ب نارنگ گڑھ)

اعلان نکاح

برادرم شمیم احمد صاحب ولد راجہ محمد اشرف صاحب سکنہ بلانی ضلع گجرات کا نکاح محمودہ بیگم بنت راجہ فیض اللہ صاحب سکنہ نورنگ ضلع گجرات کے ساتھ بعوض مبلغ پانصد روپے۔ مورخہ $\frac{۸}{۵۶}$ ۱۱ قاضی محمد نذیر احمد صاحب لائلپوری نے مسجد مبارک ربوہ میں بعد نماز عصر پڑھا احباب دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ جانبین کے لئے یہ رشتہ مبارک کرے۔

راجہ بشیر احمد مقام ڈاکخانہ بلانی ضلع گجرات

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵